بسم اللہ الرحمن الرحیم

پچھلی شریعتوں پر عمل کرنے کے متعلق اصول

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ہم پہلے نبیوں علی نبینا و علیہم الصلوۃ والسلام کی شریعت پر عمل کرسکتے ہیں؟

جواب

سابقہ شریعتوں کے وہ احکام جو ہماری شریعت میں منسوخ نہ کیے گئے ہوں، ان پر عمل کیا جائے گا۔ البتہ! سابقہ شریعتوں کے وہ احکام جو ہماری شریعت میں منسوخ ہوچکے ہوں، ان پر عمل نہیں کیا جاسکتا، جیسے بیت المقدس کا قبلہ ہونا، پچھلی کئی شریعتوں میں تھا، لیکن ہماری شریعت میں منسوخ ہوچکا، اب اس پر عمل نہیں ہوسکتا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے ﴿وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور وہ ایمان لاتے ہیں اس پر جو تمہاری طرف نازل کیا اور جو تم سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (القرآن، پارہ 1، سورۃ البقرۃ، آیت: 4)

اس آیتِ مبارکہ کے تحت صراط الجنان میں ہے "یادرکھیں کہ جس طرح قرآن پاک پر ایمان لانا ہر مکلف پر فرض ہے اسی طرح پہلی کتابوں پر ایمان لانا بھی ضروری ہے جو گزشتہ انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر نازل ہوئیں، البتہ ان کے جو احکام ہماری شریعت میں منسوخ ہو گئے، ان پر عمل درست نہیں مگر پھر بھی ایمان ضروری ہے مثلاً پچھلی کئی شریعتوں میں بیت المقدس قبلہ تھا، لہٰذا اس پر ایمان لانا تو ہمارے لیے ضروری ہے مگر عمل یعنی نمازمیں بیت المقدس کی طرف منہ کرنا جائز نہیں، یہ حکم منسوخ ہوچکا۔" (صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 73، 74، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "شرائع سابقہ قطعا حجت ہیں جب تک اللہ و رسول انکار نہ فرمائیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 518، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: "شرائع سابقہ کا ہم پر حجت ہونا ہی قطعی نہیں ائمہ اہلسنت کا مختلف فیہ ظنی مسئلہ ہے بعض کے نزدیک وہ اصلا حجت نہیں، نہ ان پر عمل جائز جب تک ہماری شرع سے کوئی دلیل قائم نہ ہو اور یہی مذہب اکثر متکلمین اور ایک گروہ حنفیہ وشافعیہ کا ہے۔ اور اسی پر امام اہلسنت قاضی ابو بکر باقلانی اور امام فخر الدین رازی و یوسف آمدی ہیں۔ بعض کے نزدیک حجت ہیں جب تک نسخ پر دلیل قائم نہ ہو، اکثر حنفیہ اسی پر ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 531، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صراط الجنان میں ہے "گزشتہ انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے جو شرعی احکام قرآن یا حدیث میں تردید کے بغیر منقول ہوئے وہ ہمارے لئے بھی لائق عمل ہیں اور جو ممانعت کے ساتھ نقل ہوئے ان پر ہمیں عمل جائز نہیں۔" (صراط الجنان، جلد2، صفحہ 201، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5097

تاریخ اجراء: 24ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/10جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net